سوال

(42) کیا بغیر عذر ایام تشریق کی کنکریاں رات میں مارنی جائز ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بغیر عذر ایام تشریق کی کنکریاں رات میں مارنی جائز ہیں؟

اور اگر کوئی مرد عورتوں اور کمزوروں کے ساتھ دسویں تاریخ کی رات کو مزدلفہ سے آدھی رات کے بعد روانہ ہوجائے تو کیا وہ جمرہ العقبہ کو ان عورتوں اور کمزور لوگوں کے ساتھ کنکریاں مار سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح قول یہی ہے کہ غروب آفتاب کے بعد کنکریاں مارنا جائز ہے لیکن سنت یہ ہے کہ زوال کے بعد اور غروب سے پہلے کنکریاں مارے۔

بصورت آسانی یہی افضل ہے وگرنہ غروب آفتاب کے بعد مارے۔

جو کوئی کمزور لوگوں اور عورتوں کے ساتھ مزدلفہ سے روانہ ہوجائے اس کا حکم انہی لوگوں کا حکم ہے اس لیے جو طاقتور افراد (محرم مرد، ڈرائیور اور دوسرے طاقتور لوگ) عورتوں کے ساتھ ہوں گے وہ بھی رات کے آخری پہر کنکریاں مار سکتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی

صفحہ: 43

محدث فتویٰ